شہر نام تبدیلی کیلئے ریاستی حکومت کے اعلان کے بعد

ضلع کلکٹر پانڈے نے نیا نام استعمال کرنے کا حکم جاری کیا

اورنگ آباد: ۲۰ ستمبر (نامہ نگار) شہر میں کابینہ اجلاس کے انعقاد کے موقع پر ریاستی حکومت نے شہر، ضلع، سب ڈویژن اور ڈویژن کا نام تبدیل کرنے کا فرمان جاری کیا تھا۔ اس موقع پر وزیرِ اعلیٰ ایکناتھ شندے نائب وزیرِ اعلیٰ اور دیگر ریاستی وزراء کی موجودگی میں محصول دفتر پر نئے نام کا کتبہ (تختی) بھی لگائی گئی اور وزیرِ اعلیٰ شندے کے ہاتھوں اس تختی کی رونمائی بھی عمل میں آئی۔ ریاستی حکومت کی جانب سے شہر، ضلع اور ڈویژن کا نام تبدیل کرنے کے اعلان کے حوالہ سے اورنگ آباد ضلع کلکٹر آستک کمار پانڈے نے بھی ایک حکمنامہ جاری کر کے نئے نام کا استعمال کرنے کا حکم دیا ہے۔ ضلع انتظامیہ کے جاری کردہ حکمنامے واضح کیا گیا کہ حکومت کے نوٹیفکیشن نمبر 2 کے مطابق، ''اورنگ آباد'' کا نام بدل کر سب ڈویژن تعلقہ اور ضلع کا نام سنبھاجی نگر کر دیا گیا ہے اور نوٹیفکیشن 2 میں ذکر کردہ شیڈول کے کالم (گزٹ) میں تبدیل شدہ نام درج کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا ریاستی حکومت کے اس حکم کی تاریخ سے، شہر ضلع اور ڈویژن کیلئے نئے نام کا استعمال کیا جائے۔ ضلع انتظامیہ کے جاری کردہ حکمنامے کی نقولات ایڈیشنل چیف سیکریٹری محصول اور محکمہ جنگلات منترالیہ ممبئی کے علاوہ اورنگ آباد ڈویژنل کمشنریٹ اورنگ آباد پولس کمشنریٹ، ضلع پریشد چیف ایگزیکیٹو آفیسر اور بھی سرکاری محکمہ جات کو ارسال کی گئی ہیں۔

مولانا آزاد کالج اور کوئیک ہل فاؤنڈیشن پونے کے درمیان مفاہمت نامے کے تحت مولانا آزاد کالج میں سائبر سیکیورٹی ٹریننگ کا 13 ستمبر 2023 کو انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی تقریر میں سائبر سیل کی پولیس انسپکٹر میڈم پروینا یادو نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے دور میں بڑھتے ہوئے سائبر کرائم کے بارے معلومات رکھنا بہت اہم ہے۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر مظہر فاروقی نے بڑھتے ہوئے آن لائن فراڈ کے بارے میں بتایا اور طلباء سے کہا کہ وہ تخلیق، تربیت حاصل کرنے اور سائبر فراڈ سے بچنے کا طریقہ سیکھنے کے لیے اس میں حصہ لیں۔ کوئیک ہیل فاؤنڈیشن کی ایگزیکیٹو سوگند ھادانی میڈم نے سائبر کرائم کی مختلف اقسام کے اثرات بڑھتے ہوئے ڈپریشن اور اسکول کے طلباء کو بیدار کرنے کی ضرورت کا ذکر کیا۔ ٹریننگ میں کالج کے 90 طلباء نے حصہ لیا۔ اس موقع پر کریئر کونسلنگ کی چیئرمین مادھوری سبھرابد ھے، صادق علی شیخ ڈاکٹر شیخ کلیم الدین راشد ڈاکٹر مکین اور ذیشان نقشبندی نے کوشش کی۔